تبصرہ کتب

☆.....تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

☆.....کتابیں مرکزی دفتر وفاق المدارس بھیجئے

المقصد لتلخیص مافی المرشد فی الوقف والابتداء

مصنف: شیخ الاسلام زکریا بن محمد الانصاری رحمۃ اللہ علیہ۔ مترجم: مولانا قاری محمد یوسف ناصر۔ صفحات: 476۔ طباعت: عمدہ۔ قیمت 600 روپے۔ ملنے کا پتا: جامعہ دار العلوم الاسلامیہ 291، کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہو۔ 0334-9848623

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا وہ عظیم الشان کلام ہے جس کے علوم و معارف لامحدود ہیں۔ تا قیام قیامت اہل علم وتحقیق اس کے معارف میں غواصی کرتے رہیں گے مگر کبھی کنارے کو نہ پاسکیں گے۔ کوئی مصنف اور محقق اس بات کا دعویٰ نہیں کرسکتا کہ اس نے خدمت قرآن کا حق ادا کر دیا۔ قرآنی علوم میں سے ایک اس کی تلاوت کے لیے رموزِ اوقاف کا علم بھی ہے۔ الفاظ قرآن کی طرز اداء، وقف، سکتہ، وصل، ابتداء......ان تمام کا کیا مقام ہے اور تلاوتِ قرآن کے لیے ان تمام امور کو ملحوظ رکھنا کب اور کیوں ضروری ہے؟!......اس کا جاننا بھی قاری قرآن کے لیے لازم ہے۔

زیر تبصرہ کتاب **المقصد لتلخیص مافی المرشد فی الوقف والابتداء** اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس کتاب کے مصنف شیخ الاسلام زکریا بن محمد بن زکریا الانصاری الشافعی رحمۃ اللہ علیہ مشرقی مصر کے ایک شہر سنیکہ میں سن 823ھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کرنے کے بعد قاہرہ تشریف لائے جہاں آپ نے شیخ زین الدین ابوالنعیم، امام احمد بن حجر عسقلانی، شیخ علی بن محمد المخزومی، شیخ موسیٰ بن احمد السبکی جیسے شیوخ کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد تدریس کا مشغلہ اختیار کیا۔ کچھ عرصہ مصر کے قاضی القضاۃ کے عہدے پر بھی فائز رہے۔ آپ کے متعدد بلند پایہ علمی مصنفات میں سے ایک یہ زیر تبصرہ کتاب ہے۔ دراصل یہ کتاب آپ کی براہِ راست تصنیف نہیں ہے بلکہ علامہ ابومحمد حسن بن علی بن سعید العمانی رحمہ اللہ کی تالیف المرشد فی الوقف والابتداء کی تلخیص ہے (جیسا کہ نام سے ظاہر ہے) کتاب مذکور میں مصنف نے اولاً وقف کی تعریف، مقامات وقف، اقسام وقف، وقفِ تام، وقفِ حَسن، وقف کافی، وقف صالح، وقفِ جائز، وقفِ قبیح کی تعریفات کی ہیں، اس کے بعد اپنے مقدمہ کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ بعد ازاں ہر سورۃ میں اوقاف کی تفصیل بتائی ہے۔ مثلاً